Digitized by Ahmadiyat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسٰی ان یتبشات مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم۔ جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۸ محرم ۱۳۸۹ | ۱۷ شہادت ۱۳۴۸ ہش | ۱۷ اپریل ۱۹۶۹ء | نمبر ۸۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو میرے پاس آتا ہے وہ اپنی استعداد کے موافق ایک فضل کا وارث بنتا ہے

یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے جو بار بار نہیں آتا وہ کچھ فائدہ نہیں اٹھاتا

"خدا تعالیٰ نے قلب کا نام بھی زمین رکھا ہے اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا۔ زمین کے لئے کس قدر تردد کرنا پڑتا ہے۔ بیل خریدتا ہے ہل چلاتا ہے۔ تخم ریزی کرتا ہے۔ آبپاشی کرتا ہے۔ غرضیکہ بہت بڑی محنت کرتا ہے اور جب تک خود دخل نہ دے کچھ بھی نہیں بنتا۔

لکھا ہے کہ ایک شخص نے پتھر پر لکھا دیکھا زرع زر ہی زر ہے۔ کھیتی تو کرنے لگا مگر نوکروں کے سپرد کر دی لیکن جب حساب لیا کچھ وصول ہونا تو درکنار واجب الادا ہی نکلا۔ پھر اس کو اس موقعہ پر شک پیدا ہوا تو کسی دانشمند نے سمجھایا کہ نصیحت تو اچھی ہے مگر تمہاری بے وقوفی ہے۔ خود محنت کرو تب فائدہ ہوگا۔ ٹھیک اسی طرح پر ارض دل کی خاصیت ہے جو اس کو بے عزتی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اس کو خدا کا فضل اور برکت نہیں ملتی۔

یاد رکھو میں جو اصلاح خلق کے لئے آیا ہوں جو میرے پاس آتا ہے وہ اپنی استعداد کے موافق ایک فضل کا وارث بنتا ہے۔ لیکن میں صاف طور پر کہتا ہوں کہ وہ جو سرسری طور پر بیعت کر کے چلا جاتا ہے اور پھر اس کا پتہ ہی نہیں ملتا کہ کہاں ہے اور کیا کرتا ہے اس کے لئے کچھ نہیں وہ جیسا نیدست آیا تھا نیدست جاتا ہے۔

یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس صحابہؓ بیٹھے۔ آخر نتیجہ یہ ہوا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ فِیْ اَصْحَابِیْ۔ گویا صحابہؓ خدا کا روپ ہو گئے۔ یہ درجہ ممکن نہ تھا کہ ان کو ملتا اگر وہ دور ہی بیٹھے رہتے۔ یہ بہت ضروری مسئلہ ہے۔ خدا کا قرب بندگان خدا کا قرب ہے۔ خدا تعالیٰ کا ارشاد کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ اس پر شاہد ہے۔ یہ ایک سر ہے جس کو تھوڑے ہیں جو سمجھتے ہیں۔ مامور من اللہ ایک ہی وقت میں ساری باتیں بیان نہیں کر سکتا۔ بلکہ وہ اپنے دوستوں کی امراض تشخیص کر کے حسب موقعہ ان کی اصلاح بذریعہ وعظ و نصیحت کرتا رہتا ہے اور وقتاً فوقتاً ان کے امراض کا ازالہ کرتا رہتا ہے۔ اب جیسے آج میں ساری باتیں بیان نہیں کر سکتا۔ ممکن ہے کہ بعض آدمی ایسے ہوں جو آج ہی تقریر سنکر چلے جاویں اور بعض باتیں ان میں ان کے مذاق اور مرضی کے خلاف ہوں۔ وہ تو محروم رہ گئے لیکن جو متواتر یہاں رہتا ہے۔ وہ ساتھ ساتھ ایک تبدیلی کرتا چلا جاتا ہے اور آخر اپنے مقصد کو پا لیتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ فروری ۱۹۰۱ء)

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۱۶ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

-• ربوہ ۱۶ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل کمر اور سر میں شدید درد کی تکلیف رہی۔ مزید برآں ضعف کی تکلیف بھی مسلسل چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین

-• ربوہ ۱۶ شہادت۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے۔ البتہ کل خفیف سی حرارت ہو گئی جس کی وجہ سے کسی قدر بے چینی کی تکلیف رہی۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

-• میرے نانا محترم سید سمیع اللہ شاہ صاحب جو پچھلے دنوں میو ہسپتال لاہور میں دماغی عارضہ میں مبتلا ہونے کی وجہ سے داخل تھے۔ اب بفضلہ تعالیٰ صحت یاب ہو کر راولپنڈی جا چکے ہیں۔ اس موقعہ پر جن احباب نے زبانی یا تحریری اظہار ہمدردی اور عیادت فرمائی۔ ان کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے آمین۔ (سید نعیم حیدر)

ربوہ میں ترقیاتی اور دیگر ٹیکسز ادا کرنے کی آخری تاریخ

ربوہ ۱۶ اپریل۔ چیئرمین ٹاؤن کمیٹی نے ترقیاتی ٹیکس (مکانات و رہائشی پلاٹس پر ٹیکس) و دیگر ٹیکسز ادا کرنے کے لئے ۳۱ مئی ۱۹۶۹ء تک موقعہ دیا ہے اور انتباہ کیا ہے کہ اس تاریخ تک جس شخص نے واجبات ادا نہ کئے اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ شہادت ۱۳۴۸ ہش

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

ایک دینی اخبار سے

"مسلمانوں کو تاریخ اسلام کے ایک خاص پہلو پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ پہلو نہ صرف بے حد اہم ہے بلکہ اسلام کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے اس کا سمجھنا اور مطالعہ از حد ضروری ہے۔

یہ پہلو جس پر بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے یہ ہے کہ اسلام نے ایک ایسی نسل پیدا کی ہے۔ جس کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں۔ یہ نسل سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں اس طرح کی کوئی مثال نہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر دور میں ایسے افراد رہے ہیں۔ جو اس نسل کی بیشتر خصوصیات کے حامل تھے۔ لیکن کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی دور میں کسی ایک مقام پر ایسے افراد کی کثیر تعداد جمع رہی ہو۔ اور انہوں نے ایسا اسلامی معاشرہ پیدا کیا ہو۔ جیسا کہ طلوعِ اسلام کے موقعہ پر قائم ہوا تھا۔ اسلام کا یہ پہلو بے حد اہمیت رکھتا ہے۔ اور نہایت حزم و احتیاط کے ساتھ اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم حدیث نبوی، ہدایات اور سیرت سب ہمیں آج بھی میسر ہیں جیسا کہ اس اولین نسل کو حاصل تھے۔ اور تاریخ کے ہر دور میں مسلمانوں کو حاصل رہے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود گرامی جو ان خوش نصیب لوگوں کو میسر تھا ہمیں حاصل نہیں۔ تو کیا آج اسلامی نظریۂ حیات اور اسلامی معاشرہ کے مسخ ہو جانے کا یہی ایک سبب ہے؟ اگر اسلامی نظام حیات کی کارفرمائی اور اسلامی معاشرے کے لئے سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود گرامی دوامی طور پر لازمی ہوتا تو اللہ تبارک تعالےٰ اسلام کو سب کے لئے دائمی مسرت کا سرچشمہ اور ایک عالمگیر اور آفاقی مذہب قرار نہ دیتا۔ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ قرآن شریف کا ایک ایک لفظ تحریف اور تصرف سے محفوظ اپنی اصلی حالت میں رہے گا۔ اور ہر طالب صادق اس سے ہدایت حاصل کر سکتا ہے۔"

اس عبارت میں جو بات سب سے زیادہ قابل غور تھی اس بات کو مقالہ نویس نے نظر انداز کرنے کی کوشش کی ہے۔ بے شک اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ

"قرآن شریف کا ایک ایک لفظ تحریف اور تصرف سے محفوظ اپنی اصلی حالت میں رہے گا۔"

چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

یعنی ہم ہی نے قرآن شریف نازل کیا ہے۔ اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر مقالہ نویس نے اس حفاظت کو محض ظاہری حفاظت تک محدود کر دیا ہے۔ اگر حفاظت قرآن سے اللہ تعالےٰ کی یہی مراد ہوتی تو سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطہ کی کیا ضرورت تھی۔ اور آپ کو مسلمانوں کے لئے بطور اسوۂ حسنہ پیش کرنا بھی کوئی معنے نہ رکھتا۔ یہ ٹھیک ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خود قرآن کریم پر عمل فرمایا۔ اور آپ کے صحابہ نے بھی جو کارنامے سرانجام دیئے۔ وہ قرآن پر عمل کرنے سے ہی ان کو حاصل ہوئے۔ لیکن صحابہ کے سامنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود نہ ہوتا تو یقیناً وہ صرف قرآن کریم پڑھ کر وہ کارنامے نہ دکھا سکتے۔ اس سے فاضل مقالہ نویس کا یہ فرمانا کہ

"اگر اسلامی نظامِ حیات کی کارفرمائی اور اسلامی معاشرے کے لئے سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود گرامی دوامی طور پر لازمی ہوتا تو اللہ تبارک تعالےٰ اسلام کو سب کے لئے دائمی مسرت کا سرچشمہ اور ایک عالم گیر اور آفاقی مذہب قرار نہ دیتا۔"

ایک مغالطہ پر مبنی ہے۔ باوجودیکہ اسلام ایک عالمگیر اور آفاقی مذہب ہے اس کے باوجود اللہ تعالےٰ نے صحابہ کرامؓ کے سامنے آپ کا اسوۂ حسنہ رکھا ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے اس کو اس طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جس طرح فاضل مضمون نگار کرنا چاہتے ہیں۔ (باقی)

اسی دُنیا میں جنّت مل گئی ہے

خلوصِ دل کی نعمت مل گئی ہے
اسی دُنیا میں جنّت مل گئی ہے

جو آباء کی محبت سے ہے بڑھ کر
وہی رُوحِ محبت مل گئی ہے۔

کیا دُنیا پہ جب دیں کو مقدم
تو دُنیا بے مشقت مل گئی ہے

فرشتے اس سے ہوتے ہیں تعلّی
جسے اس در کی قربت مل گئی ہے

گنوا دی تھی جو نادانی سے تنویر
ہمیں پھر وہ خلافت مل گئی ہے

تنویر

ہمیشہ یاد رکھئے

۔۔ احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔

۔۔ الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔

۔۔ اسے ہمیشہ یاد رکھئے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی بیسویں سالانہ کانفرنس

گورنر جنرل سیرالیون - وزراء اور دیگر اہم شخصیتوں کی شرکت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور وزیر اعظم سیرالیون کے پیغامات

تیرہ افراد کا قبولِ حق

(۳)

دوسرا دن پہلی نشست

۸ فروری ۱۹۶۹ء

دوسرے دن اجلاس اوّل کی صدارت جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے صدر آنریبل پیرامونٹ چیف ناصر الدین گمانکارا ممبر پارلیمنٹ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مبارک احمد صاحب علی نے کی اور مولوی ناصر احمد صاحب نے حضور علیہ السلام کا عربی کلام پیش کیا۔

تعلیم کی اہمیت

پہلی تقریر گورنمنٹ سیکنڈری سکول بو کے پرنسپل جناب شیخ امام سیسے نے "تعلیم کی اہمیت" کے موضوع پر کی۔

آپ نے بتایا کہ طالب علم، جسم، دماغ اور رُوح کے مجموعے کا نام ہے۔ بہترین مؤثر اور مکمل تعلیم وہ ہے جس میں بچے کی ان تینوں چیزوں کی بھرپور نشوونما کا خیال رکھا جاتا ہے۔ جسمانی صحت۔ دماغی ترقی اور روحانی و اخلاقی تربیت تینوں اجزاء کے درمیان توازن ہونا بے حد ضروری ہے۔ آپ نے وضاحت کی کہ کردار کے بغیر تعلیم یافتہ دماغ یا صحت مند جسم معاشرے کا مفید وجود نہیں بن سکتا آپ نے تفصیل سے بتایا کہ تعلیم یافتہ افراد کس طرح معاشرے کی خدمت کر سکتے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں نئی نسل کی اخلاقی اور دینی تربیت پر بڑا زور دیا۔

اسلامی اخوّت

دوسری تقریر مکرم ظاہر احمد صاحب نسیم نے "اسلامی اخوت" کے عنوان سے کی۔ آپ نے نہایت عمدہ پیرائے میں اسلامی مساوات کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالی اور

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔

کا زریں اصول واضح کیا۔ آپ نے واضح کیا کہ مضبوط قوم کے لئے اتحاد بے حد ضروری ہے۔ اور اتحاد کے لئے مساوات، باہمی ہمدردی اور سماجی انصاف کی ضرورت ہے۔ آپ نے بتایا کہ اسلام نے مساوات کی رُوح مجروح کرنے والی حرکات کی شدید مذمت کی ہے۔

آخر میں آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے باہمی اخوت اور ہمدردی پر بڑا زور دیا ہے اور جلسہ سالانہ کے مقاصد میں اس مقصد کو بھی شامل فرمایا ہے۔

آپ نے اس ضمن میں یہ بھی بتایا کہ کس طرح ارکانِ اسلام مساوات، ہمدردی اور اخوت کی روح کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں ممد و معاون ہیں۔

ہماری تنظیم اور ذمہ داریاں

آپ کے بعد جناب عبداللہ کول نے "ہماری تنظیم" کے عنوان سے تقریر کی۔ آپ نے اس ضمن کے نقطہ مرکزی، خلافت، تبلیغی نظام اور جماعت کی تنظیم کے مختلف درجوں کی وضاحت کی۔ تنظیم کی برکت سے جماعت نے جو حیرت انگیز ترقی کی ہے اس پر روشنی ڈالنے کے بعد آپ نے اطاعت اور ایثار کی روح کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔

پروگرام کے مطابق اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے" کے عنوان سے کی جس میں آپ نے حضرت اقدسؑ کے بعض کارناموں کا ذکر فرمایا جو حضورؑ نے صداقتِ اسلام اور حقانیت، نبوتِ محمدیہ کے اثبات میں ظاہر فرمائے۔

آپ نے یہ بھی بتایا کہ کن حالات میں حضورؑ نے اسلام کے دائمی غلبے کی پیشگوئی فرمائی اور کس طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے آپ نے تحریکِ احمدیت کی بنیاد ڈالی جو اس غلبے کے دن کو قریب سے قریب تر لا رہی ہے۔

دوسرا دن دوسری نشست

"فضائل قرآن مجید"

نمازِ ظہر و عصر کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز جناب شیخ امام سیسے کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو جناب ایم۔ کے محمود ہیڈ ماسٹر احمدیہ پرائمری سکول رو کوپور نے کی۔ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب وسیم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض عربی اشعار پیش کئے۔ نظم پیش کرنے سے قبل آپ نے مختصراً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعجازی کلام کی خصوصیات کا ذکر کیا۔ نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی ناصر احمد صاحب نے "فضائل قرآن مجید" کے موضوع پر برجستہ تقریر کی۔

آپ نے قرآنِ کریم کے نزول اور ترتیب کے بارہ میں بنیادی معلومات پیش کرنے کے بعد قرآن مجید کے مندرجہ ذیل فضائل کو واضح کیا:۔

(۱) قرآن کریم مکمل اور جامع کتاب ہے۔

(۲) یہ کتاب اپنے دعاوی پر خود ہی دلائل بھی پیش کرتی ہے۔

(۳) بے مثل ہونے کی مدعی ہے اور یہ ناقابلِ تسخیر چیلنج آج بھی قائم ہے۔

(۴) یہ عربی زبان میں ہے جو ام الالسنہ ہے اور ساخت کے لحاظ سے کامل زبان ہے۔

(۵) اس کی حفاظت کا اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

آپ نے عربی زبان کی خصوصیات کی بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں وضاحت کی۔

دوسری تقریر احمدیہ سیکنڈری سکول بو آجے بو کے پرنسپل مکرم بشیر احمد صاحب اختر ایم۔ ایس سی (ڈرہم) نے "حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے کارنامے" کے عنوان سے کی۔ آپ نے سبز اشتہار مطبوعہ ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کا پس منظر بیان کرنے کے بعد مصلح موعود کی علامات کا ذکر کیا۔ اس ضمن میں آپ نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کی خلافت سے قبل کی زندگی کا خاکہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد آپ نے حضورؓ کے عظیم الشان کارناموں میں سے بطور مثال چار کارناموں کا تذکرہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح "تحریکِ جدید" کی بدولت چار دانگِ عالم میں اعلائے کلمۃ اللہ ہو رہا ہے۔ آپ نے "جماعتی تنظیم" کے ضمن میں انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ اطفال الاحمدیہ۔ ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ وغیرہ ذیلی تنظیموں کے اجراء اور ان کے دُور رس تربیتی اثرات کا ذکر کیا۔ اسی طرح ربوہ کے قیام کی تاریخ بھی بیان کی۔ آخر میں آپ نے حضور رضی اللہ عنہ کے عظیم الشان لٹریچر کی طرف بھی اشارات کئے۔ آپ نے احباب پر زور دیا کہ وہ حضور رضی اللہ عنہ کے ارشادات کے مطابق احمدیت کی خدمت پر کمربستہ رہ کر عملاً خراجِ تحسین پیش کرتے رہیں۔

لائبیریا میں احمدیت

آپ کے بعد جماعتِ احمدیہ لائبیریا کے صدر جناب پرنس ثمانیہ نے (جو لائبیریا سے کانفرنس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے تھے) لائبیریا میں جماعتِ احمدیہ کے حالات و کوائف بیان فرمائے۔ موصوف نے احبابِ جماعت لائبیریا کی طرف سے سامعین کو ہدیۂ سلام و دعا پہنچانے کے بعد بتایا کہ اگرچہ لائبیریا کی جماعت بہت بڑی نہیں۔ تاہم اس میں بعض ان تھک کام کرنے والے اصحاب موجود ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ لائبیریا کی اکثریت عیسائیوں پر مشتمل ہے۔ وہاں کی عادل اور غیر متعصب حکومت کی وجہ سے مسلم اقلیت عزت و احترام اور آزادی کے ساتھ رہ رہی ہے۔

آپ نے صدر لائبیریا مسٹر ٹب مین کی دعوت پر امام مسجد لندن جناب

بشیر احمد صاحب رفیق کے دورۂ لائبیریا کے خوشکن اثرات کا ذکر بھی کیا۔ بعد ازاں آپ نے وہاں کے تبلیغی و تربیتی کوائف بیان کئے جناب پرنس ٹانبہ تینوں دن کانفرنس میں ہمہ وقت موجود رہے۔

تیسرا دن پہلی نشست

۹ فروری ۱۹۶۹ء

اِس اجلاس کی صدارت کے فرائض سیرالیون کے مشہور مسلمان راہنما اور جماعتِ احمدیہ کے مداح آنریبل ایم۔ ایس سنوسی نے سرانجام دیئے۔ مکرم مولوی ناصر احمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور بعد ازاں مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی کلام میں سے چند اشعار پڑھے۔ آپ کے بعد مکرم طاہر احمد صاحب نسیم نے درثمین میں سے بعض اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ مثلاً ؎

"آرہا ہے اِس طرف احرارِ یورپ کا مزاج"

بعد میں آپ نے ان اشعار کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

وزیرِ اعظم سیرالیون کا پیغام

نظم خوانی کے بعد محترم امیر صاحب نے وزیرِ اعظم صاحب سیرالیون آنریبل سائیکاپی سٹیونس کا پیغام پڑھ کر سنایا موصوف نے مصروفیات کی وجہ سے جلسہ میں شرکت سے معذوری ظاہر کر کے افسوس کا اظہار کیا اور کانفرنس کی کامیابی اور مشن کے مقاصد کے لئے نیک خواہشات کا اظہارِ خیال کیا تھا۔ امیر صاحب موصوف نے اس پیغام پر وزیرِ اعظم کا شکریہ ادا کیا۔ اس اجلاس میں دیگر ذی اثر شخصیات کے علاوہ آنریبل باشی تقی وزیر بے محکمہ اور لیڈر آف ایوان نمائندگان بھی موجود تھے۔

جناب اولی کروما (وزارتِ تعلیم سیرالیون) سیکرٹری بورڈ آف امامز مسلم کانگرس کے پیغام کا ترجمہ:۔

"مجھے بے حد افسوس ہے کہ زیادہ کام کی وجہ سے میں کانفرنس میں شامل ہونے سے محروم رہوں گا۔ میری آرزو ہے کاش میں وہاں ہوتا۔ اگرچہ جسمانی طور پر میں غیر حاضر رہوں گا لیکن روحانی طور پر میں آپ کے ساتھ شریکِ محفل رہوں گا۔ آپ کی جماعت لاریب اسلام کے چند نمایاں علمبرداروں میں سے ایک ہے۔ اور اس نے مسلمانانِ سیرالیون کی اسلامی تربیت اور مروّجہ علوم کی ترویج اور فروغ کے لئے نمایاں کام کیا ہے۔ میری مخلصانہ دعا ہے اور امید کرتا ہوں کہ کانفرنس کی کارروائی مشن کی ترقیات و فتوحات میں اضافے کا باعث ثابت ہوگی۔ میں کانفرنس میں شمولیت کرنے والوں کے لئے بارگاہِ ایزدی میں رحمت و برکت کی دعا کرتا ہوں — اولی کروما"

سالانہ کارگزاری کی رپورٹ

پیغامات کی سماعت کے بعد جماعتِ سیرالیون کے جنرل سیکرٹری الحاج محمد کمانڈا بونگے نے سیرالیون مشن کی سال گزشتہ کی رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں جماعت کی تبلیغی، تنظیمی، تربیتی اور تعلیمی میدان میں ترقیات کا جائزہ پیش کیا گیا۔ اس رپورٹ کی کاپیاں سامعین میں بھی تقسیم کی گئیں۔

(باقی)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بہنوئی مکرم محمد ممتاز بھٹی صاحب اسسٹنٹ آڈٹ آفیسر ڈیفنس سروسز ابن محترم غلام حیدر صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ اے۔ سی۔ ایم۔ اے۔ آف گڑیانوالہ ضلع گجرات صرف دو دن بیمار رہ کر مورخہ ۷ اپریل ۱۹۶۹ء بروز سوموار شام آٹھ بجے سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں بعمر ۳۷ سال انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور چار چھوٹے چھوٹے بچے بالکل کم سن چھوڑے ہیں ان میں سے سب سے بڑی بچی کی عمر صرف پانچ سال ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان خاص طور پر مرحوم کے والد صاحب اور بیوی بچوں کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دُنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(خاکسار شیخ بشیر احمد سیکرٹری وقفِ جدید جماعتِ احمدیہ راولپنڈی)

ہدایات برائے نائب صدر موصیات

(حضرت سیدہ امۃ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ جس میں صدر و نائب صدر موصیات کے متعلق ہدایات ہیں آپ تک پہنچ چکا ہوگا اس کی روشنی میں جلد از جلد مندرجہ ذیل کوائف سے آگاہ کریں مع اپنے مکمل پتہ کے۔ جن شہروں یا قصبوں یا گاؤں میں نائب صدر موصیات کا انتخاب ابھی تک نہیں ہوا وہاں فوراً انتخاب کروایا جائے۔ دس دن کے اندر آپ کی طرف سے مندرجہ ذیل کوائف آ جانے چاہئیں۔

۱۔ آپ کے شہر۔ گاؤں۔ قصبہ یا حلقہ میں کتنی موصیات ہیں؟
۲۔ اُن موصیات میں سے کتنی موصی بہنیں ناظرہ قرآن مجید جانتی ہیں؟
۳۔ ناظرہ جاننے والیوں میں سے کتنی موصی بہنیں ترجمہ جانتی ہیں؟
۴۔ ترجمہ جاننے والیوں میں سے کتنی موصی بہنیں اپنی سمجھ کے مطابق تفسیر پڑھتی ہیں؟

ہر موصی کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ وہ کم از کم دو کو قرآن مجید پڑھائے۔ ناظرہ جاننے والیاں ناظرہ پڑھائیں ترجمہ جاننے والیاں ترجمہ پڑھائیں۔

ہر نائب صدر موصیات کا فرض ہے کہ یہ ابتدائی کوائف بھجوانے کے بعد ہر ماہ اپنی تعلیمی رپورٹ باقاعدگی سے بھجوائے۔

وقفِ جدید کے لئے جماعتِ احمدیہ وزیر آباد کی قابلِ تعریف کارگزاری

خاکسار مورخہ ۴ اپریل ۱۹۶۹ء کو وزیر آباد گیا اور محترم میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد اور دیگر دوستوں کی خدمت میں حاضر ہو کر وقفِ جدید کی اہمیت اور موجودہ زمانے میں اس کی افادیت بیان کی۔ باوجود اس کے کہ گزشتہ چند مہینوں سے کاروبار پر ہمارے ملک میں بہت ناخوشگوار اثر پڑا ہے پھر بھی محترم میاں صاحب نے اور ان کے علاوہ مندرجہ ذیل دوستوں نے نہ صرف نہایت ذوق و شوق سے اس تحریک میں حصہ لیا بلکہ اپنے وعدہ کے مطابق فوری طور پر نقد ادائیگی بھی فرما دی۔ اللہ تعالیٰ ان دوستوں اور بزرگوں کے کاروبار میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔ ان احباب کی فہرست درجِ ذیل ہے:۔

۱۔	محترم جناب میاں غلام احمد صاحب برکت علی صاحب رائس ڈیلرز	۵۰۰/-
۲۔	" ماسٹر عنایت اللہ صاحب	۱۱۹/-
۳۔	" میاں گلزار احمد صاحب مٹھائی والے	۱۲۵/-
۴۔	" فاروق احمد صاحب	۳۱/-
۵۔	" ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ہاگورا والے	۲۳/-
۶۔	" میاں محمد رفیق احمد صاحب	۱۳/-
۷۔	" میاں مشتاق احمد صاحب	۱۳/-
۸۔	" میاں امام الدین صاحب	۷/-

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے لڑکے منصور الٰہی کی گردن کا اپریشن چند دنوں تک ہونے والا ہے احبابِ جماعت اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار مشتاق احمد انور او۔ ٹی مریدکے منڈی ضلع شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز کی اہمیت اور اس کے آداب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ایک شخص آیا اُس نے نماز ادا کی اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ نے سلام کا جواب دے کر ارشاد فرمایا کہ جاؤ نماز ادا کرو کیونکہ تو نے نماز ادا نہیں کی وہ واپس لوٹا اور اسی طرح نماز پڑھی جیسے پہلے پڑھی تھی اُس کے بعد پھر آیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کیا۔ آپ نے پھر یہی فرمایا کہ جاؤ نماز پڑھو کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی اسی طرح تین مرتبہ ہوا۔ تب اُس نے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس سے بہتر نہیں پڑھ سکتا۔ لہٰذا آپ مجھے بتا دیجئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو اس کے بعد قرآن کریم میں سے جو آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھو۔ پھر رکوع کرو اور رکوع میں اطمینان سے جاؤ پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور اپنی ساری نماز اسی طرح ادا کرو (بخاری)

نمازی کے لئے چند ضروری باتیں

۱۔ نمازی کے لئے نہایت ضروری ہے کہ نماز میں جو الفاظ زبان سے کہے اُس کے مفہوم اور مطلب سے اچھی طرح آگاہ ہو۔ یعنی اُن الفاظ کے معنی اور مطلب سے بخوبی واقف ہو۔ کیونکہ سوالی کو اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ وہ کیا سوال کر رہا ہے تو اس کے سوال کرنے کا کیا فائدہ؟

۲۔ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ نماز آہستہ آہستہ خشوع اور خضوع کے ساتھ ادا کی جائے۔ قرآن مجید میں بھی اللہ تعالےٰ نے اس کی تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
خَاشِعُوْنَ ۙ

(المومنون آیت ۲-۳)

یعنی وہ مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں عاجزی اور زاری کرتے ہیں

نیز ارشاد فرمایا:۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۔

(الاعراف آیت ۵۶)

یعنی نماز میں اپنے رب کو عاجزی اور دھیمی آواز سے پکارو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالےٰ کی ایسے طور سے عبادت کرو کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہیں دیکھتا تو یقیناً وہ تو تجھے دیکھتا ہے یعنی اپنی نماز کو کم از کم یہ یقین رکھتے ہوئے ادا کرو کہ خدا تعالےٰ کی نظر سے اس کی اچھائی یا برائی پوشیدہ نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں:۔

"سو اے وے تمام لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقوےٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔"

(کشتی نوح)

نیز فرمایا:۔

"صلوٰۃ کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دعا صرف زبان سے نہیں بلکہ اسکے ساتھ سوزش اور جلن اور حرکت کا ہونا بھی ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ دعا کو قبول نہیں کرتا جب تک کہ انسان حالت دعا میں ایک موت تک نہیں پہنچتا۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۵)

(۳) نمازی کے لئے ضروری ہے کہ اُس کا لباس جسم اور نماز پڑھنے کی جگہ صاف ہو لیکن اس کا بہانہ بنا کر نماز چھوڑ دینا بہت بڑا گناہ ہے جس حد تک صفائی ممکن ہے صفائی رکھی جائے مگر نماز ترک کرنا کسی حالت میں کسی صورت میں جائز نہیں ہے

(۴) نماز امام کے پیچھے پڑھی جانی ضروری ہے۔ اگر کوئی اکیلا ہی ہو تو خود اذان کہے اور تکبیر اقامت کہے اور خود امام بن کر نماز فریضہ ادا کرے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایسی حالت میں فرشتے مقتدی ہوں گے۔

(۵) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ ہر وقت یاد رکھنا چاہیئے۔ خلاصہ یہ کہ پنجگانہ نمازیں پڑھیں نماز میں ظاہری و باطنی آداب کو ملحوظ رکھیں۔ نمازیں عاجزی اور انکساری اور دعاؤں پر زور دیں۔ اور نماز تہجد کی بھی عادت ڈالیں۔ اللہ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے تاہم صحیح معنوں میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ کا اقرار عملاً پورا کرنے والے ہوں۔ ہم اسکے بندے اور وہی ہمارا آقا اُس کی رضا ہماری رضا۔ آمین۔

امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

تم ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے نماز سنوار کر پڑھو خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ نہیں بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہیئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالےٰ راضی ہوگا یا ناراض نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالےٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی سے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں یہ کچھ نہیں نماز خدا تعالےٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالےٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے اُس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھکر نماز نہیں پڑھتا پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو کھڑے ہو تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالےٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو تم اُس آدمی کی طرح جس کا دل تڑپتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔

(الحکم جلد ۷ نمبر ۲۰ صفحہ ۱۰ مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۰۳ء)

(شہزادہ قمر الدین مبشر
آف ٹوبہ ٹیک سنگھ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری ہمشیرہ حامدہ صاحبہ اہلیہ مکرم کلیم الدین صاحب آیبنی ہڈرز فیلڈ انگلستان میں بہت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ شمس الحق۔ ربوہ)

(۲) میرا لڑکا بعمر ۱½ ماہ تقریباً ایک ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے اور سخت کمزور ہو گیا ہے۔ آجکل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ حالت تشویشناک ہے جملہ احباب کرام سے عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(شیخ محمود احمد سعید واقف زندگی)

۳۔ میرے خاوند کی دائیں ہاتھ کی دو درمیانی انگلیاں مشین پر کام کرتے ہوئے شدید طور پر زخمی ہو گئی ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کر کے انگلیوں کی دونوں زخمی پوریں ناخنوں تک کاٹ دی ہیں۔ زخموں میں تکلیف بہت زیادہ ہے۔ سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ زخموں کے جلد مندمل ہونے اور پورے طور پر صحتیاب ہونے کے لئے دعا کریں عند اللہ ماجور ہوں گے

(مبارکہ قیصر۔ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدرآباد)

(۴) خاکسار کی والدہ محترمہ کی آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے۔ ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق آپریشن کامیاب رہا ہے میں احباب جماعت کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم میری والدہ محترمہ کو صحت سلامتی والی طویل عمر عطا فرما دے بہتر بینائی بحال فرمائے۔ آمین۔

(ملک محمد اکرم۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۵) میری نوزائیدہ بچی عزیزہ زبیدہ نسیم پیٹ میں سوزش آنے کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ عزیزہ کو اور اسکی والدہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز سے نوازے۔ آمین

(محمد صدیق ملیاری فروش محلہ دارالیمن ربوہ)

وقف جدید کے جہاد میں جماعت احمدیہ کراچی کے احباب کی تیسری فہرست!

جنہوں نے سو فیصدی اپنا وعدہ پورا کر دیا!

ذیل میں ہم جماعت احمدیہ کراچی کے ان احباب کی تیسری فہرست شائع کر رہے ہیں۔ جنہوں نے وقف جدید کے لئے اپنے وعدوں کی سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان احباب کے اسماء پیش کئے گئے۔ تو حضور نے ان کے لئے دعا فرماتے ہوئے۔ جزاک اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے اور ان پر اپنے افضال بے پایاں نازل فرمائے۔ آمین۔

نمبر شمار	حلقہ	اسماء گرامی	رقم چندہ
۱	رامسوامی	منصورہ فریدہ بنت اللطیف محمد شرما	۶ — ..
۲	"	حمید اللہ صاحب	۶ — ..
۳	ناظم آباد جنوبی	عبد القدیر صاحب شاہین	۶ — ..
۴	"	صابر علی صاحب	۷ — ..
۵	"	سید محمد سعید شاہ صاحب	۷ — ۷۵ خود ۷ — ۷۵ بچگان
۶	"	سید رحمت علی شاہ صاحب	۱۲ — ۵۰
۷	عزیز آباد	چوہدری نذیر احمد صاحب	۱۲ — ..
۸	"	محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب	۸ —
۹	"	منصور آفتاب احمد صاحب ابن "	۸ —
۱۰	"	منظور مستجاب احمد صاحب "	۸ —
۱۱	"	تیمور دلنواز احمد صاحب ابن "	۷ —
۱۲	"	مرزا عبد الرحمان صاحب	۵۹ — ..
۱۳	"	چوہدری عبد المجید صاحب	۲۲ — ..
۱۴	"	مولوی عبد الحمید صاحب	۲۵ — ..
۱۵	صدر	نذیر احمد صاحب سیالکوٹی	۱۷ — ..
۱۶	"	عبد السبحان صاحب وکیل حیدرآبادی	۱۰ — ..
۱۷	لی مارکیٹ	ایس۔ ایم شریف قصوری صاحب	۸ — ..
۱۸	"	کرم الدین صاحب	۶ — ..
۱۹	ابی سینیا لائن	وزیر علی صاحب	۵ — ..
۲۰	محمود آباد	خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب	۶ — ۵۰
۲۱	"	محمد اسحاق صاحب بھاگلپوری	۱۲۹ — ..
۲۲	"	محمد یوسف صاحب ابن محمد اسحٰق صاحب	۷ — ..
۲۳	"	محمد احمد صاحب " "	۷ — ..
۲۴	"	کریم صاحبہ بنت " "	۷ — ..
۲۵	لارنس روڈ	مولوی عبد المجید صاحب	۱۲۱ —
۲۶	لیاقت آباد	داؤد احمد صاحب ابن حفیظ احمد بٹ	۷ — ۲۵
۲۷	مارٹن روڈ	سید ناصر احمد ارتضیٰ صاحب	۵۲ — ..
۲۸	"	والدہ صاحبہ سید ناصر احمد صاحب	۶ — ..
۲۹	ناظم آباد شمالی	ملک مبارک احمد صاحب	۱۲۷ — ..
۳۰	دستگیر سوسائٹی	چوہدری منیر احمد صاحب چیمہ	۱۶ — ۵۰
۳۱	سعود آباد	" عبد الحمید صاحب	۸ — ۲۵
۳۲	"	۲ بچگان " "	۶ — ..
۳۳	عزیز آباد	محمد ظفر اللہ بٹ صاحب	۴۲ — ..
۳۴	"	رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ظفر اللہ بٹ	۷ — ۵۰
۳۵	"	نعیمہ بنت محمد ظفر اللہ بٹ	۶ — ..

تحریک جدید کے ضمن میں

ایک خطبہ جمعہ کی مفت اشاعت

تحریک جدید کے پینتیسویں سال کا افتتاح فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا اس میں انصار بھائیوں کو دفتر دوم کے بارے میں ایک خصوصی ذمہ داری سونپی ہے۔ ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ حضور کا یہ خطبہ جلیلہ ہر مجلس تک پہنچا دیا جائے۔ مگر پھر بھی کسی مجلس کو اس کی مزید ضرورت ہو تو وہ دفتر ہذا سے رجوع کرے اور خطبہ منگوا کر حضور کی ہدایات کے مطابق تحریک جدید کے مالی جہاد کو ترقی دینے کے طریق اختیار کرے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خدا کرے

۱۔ آپ کی مجلس میں باقاعدہ اہتمام موجود ہو کہ بوجہ غربت کوئی بھوکا نہ رہے

۲۔ بیکاروں کو کام پر لگانے کی طرف پوری توجہ ہو۔

۳۔ عیادت ایسے نیک کام میں آپ کی مجلس کے جملہ افراد بیدار ہوں اور نادار مریضوں کے مفت علاج کے لئے ہر ممکن قدم اٹھایا جاتا ہو۔

۴۔ آپ کی مجلس کے جملہ اراکین جسم۔ لباس اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے سلسلہ میں پوری طرح متوجہ ہوں۔ کیونکہ روحانی ترقیات کے لئے "صفائی" ایک ابتدائی قدم کی حیثیت رکھتی ہے۔

(نائب قائد ایثار)

ولادت

مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب ناصر آف چک ۱۴۱ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائلپور کو اللہ تعالیٰ نے ۹ فروری ۱۹۶۹ء کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام "افضال" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب کا پوتا اور مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب آف حافظ آباد کا نواسہ ہے۔ بچے کی صحت و سلامتی و درازی عمر و خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

(محمد ارشد کارکن دفتر تعمیر قانونی ربوہ)

۲۔ ۲۰ فروری ۱۹۶۹ء کو خدا تعالیٰ نے مجھے چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم سید علی احمد صاحب مرحوم ربالوی کا پوتا اور مکرم قاضی ضیاء اللہ صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کا نواسہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "افضال احمد" تجویز فرمایا ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے نومولود کے نیک۔ خادم دین اور فرمانبردار بننے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے (سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال سلسلہ احمدیہ)

وقارِ عمل کی روح

حقوق العباد کی کماحقہ ادائیگی کے لئے ہم میں سے ہر ایک میں وقار عمل کی روح کا پایا جانا بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ لہٰذا زعماء کرام اور اراکین انصار اللہ کی خدمت میں میری گذارش ہے کہ وہ قیادت ایثار کی شق "وقار عمل" کی طرف غیر معمولی توجہ فرمائیں تا یہ رنگ جوان پود میں بروح اجاگر کرنے میں ممد و معاون ثابت ہو۔

(نائب قائد ایثار)

۳۶	جیکب لائنز	بشیر احمد صاحب	۴۰ —
۳۷	ڈرگ روڈ	سکینہ بیگم صاحبہ	۶ — ..
۳۸	ہاؤسنگ سوسائٹی	مسعود احمد صاحب خورشید	۳۰۰ — ..
۳۹	جیکب لائن	محمد ریاض سیفی صاحب	۶ — ۵۰
۴۰	ناظم آباد شمالی	۲ بچگان میجر محمد نذیر صاحب بھٹی	۱۰ —

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرائپ واٹر وغیرہ کی نسبت کہیں زیادہ مفید دوا
بے بی ٹانک
بچوں کی کمزوری، سوکھاپن، قے، دست، دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے بی ٹانک بچوں کی نشوونما کے لئے بے بی ٹانک استعمال کریں، پیکنگ ۳/۰ و ۱/۲۵
کیمو رٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ★ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈھاکہ میں خوفناک طوفان

ڈھاکہ ۱۵ اپریل۔ کل سہ پہر ڈھاکہ اور اس کے آس پاس شدید طوفان آیا جس کی وجہ سے شدید جانی و مالی نقصان ہوا۔ آج صبح کی اطلاع کے مطابق مرنے والوں کی تعداد ۱۶۵ تک پہنچ گئی ہے ایک ہزار سے اوپر اشخاص زخمی ہوئے ہیں۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے زون بی کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل مظفرالدین کو ہمدردی کا پیغام بھیجا ہے جس میں انہیں ہدایت کی ہے کہ وہ متاثرین کو یہ ضروری امداد بہم پہنچانے کا خاطر خواہ انتظام کریں۔ چنانچہ انہوں نے متاثرین کی امداد کے لئے خطیر رقم مختص کرنے کا اعلان کیا ہے اور امدادی سرگرمیاں زور شور سے شروع کر دی گئی ہیں۔ کل انہوں نے ہسپتالوں میں جاکر زخمیوں کی عیادت کی اور ان کو دیکھ بھال کے لئے ضروری ہدایات دیں فوج کے ایک سو جوانوں نے زخمیوں کے لئے خون دینے کی پیش کش کی ہے۔ اس قسم کی پیشکش بہت سے دوسرے افراد کی طرف سے بھی کی گئی ہے۔

لن پیاؤ کو چین کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ ماؤزے تونگ کا جانشین مقرر کر دیا گیا۔

پیکنگ ۱۵ اپریل۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کی نویں سالانہ کانگریس نے لن پیاؤ کو چین کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ ماؤزے تونگ کا جانشین مقرر کیا ہے۔ کل کانگریس نے لن پیاؤ کی پیش کردہ ایک سیاسی رپورٹ بھی منظور کی ہے کانگریس سے ماؤزے تونگ اور لن پیاؤ دونوں نے خطاب کیا۔ اب کانگریس کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے ارکان کو منتخب کرے گی۔

مصر اور اسرائیل میں زبردست فضائی جھڑپ

بیروت ۱۵ اپریل۔ ریڈیو قاہرہ کی ایک رپورٹ کے مطابق کل پورٹ سعید اور نہر سویز کے علاقہ میں اسرائیلی اور مصری فضائیہ کے طیاروں میں زبردست جھڑپ ہوئی جس میں مصری لڑاکا طیاروں نے اسرائیل کا ایک میراج طیارہ مار گرایا اور دوسرے .. کو نقصان پہنچایا۔ ریڈیو نے مزید بتایا ہے کہ نہر سویز کے جنوبی سرے پر اسرائیلی اور مصری فوجوں کے درمیان زبردست گولہ باری ہوئی۔

اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ نہر سویز کے علاقہ میں جو آج فضائی جھڑپ ہوئی ہے اس میں مصریوں کا ایک مگ طیارہ مار گرایا گیا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ روسی ساخت کے متعدد مگ طیارے۔ آج نہر سویز اور صحرائے سینا کے علاقہ کو پار کرکے اسرائیلی حدود میں داخل ہوئے۔ اسرائیلی طیاروں نے انہیں روکا اور ایک طیارہ کو نقصان پہنچایا جو مصری علاقہ میں گرتا ہوا دیکھا گیا۔

ریڈیو قاہرہ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی لڑاکا طیارے آج نہر سویز پار کرکے مصری علاقہ میں داخل ہوئے مصری طیاروں نے ان کو روکا اور ایک میراج طیارہ مار گیا۔ اور دوسرا طیارہ اسرائیلی علاقہ میں گرتا ہوا دیکھا گیا۔

روزنامہ "الاہرام" کے مطابق چونکہ گزشتہ چار روز سے مصر اور اسرائیل کے درمیان زبردست گولہ باری جاری ہے اس لئے نہر سویز کے علاقہ میں مصری فوجوں کو ہر وقت تیار اور چوکس رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ روزنامہ نے کہا ہے کہ نہر سویز کے مشرقی کنارے سے اسرائیلی مصر پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ اور یہ حملہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔

شاہ حسین کا اعلان

نیویارک ۱۵ اپریل۔ اردن کے شاہ حسین نے کہا ہے کہ جب تک اسرائیل مقبوضہ عرب علاقوں سے اپنی فوجیں نہیں نکالے گا اس وقت تک اس کے ساتھ مشرق وسطیٰ میں امن قائم کرنے کے سوال پر بات چیت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کے لئے اسرائیل کو سب سے پہلے ۲۲ دسمبر ۶۷ء کی سلامتی کونسل کی قرارداد تسلیم کر کے مقبوضہ عرب علاقے خالی کر دینے چاہئیں۔ اگر وہ اس پر رضامند ہو جائے تو عرب ممالک اسرائیل کے ساتھ بات چیت کے امکان پر غور کریں گے۔ دوسری طرف اسرائیل کے وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے نیویارک میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شاہ حسین سے کہا ہے کہ وہ اپنا چھ نکاتی فارمولا اسرائیلی حکومت کو پیش کریں اور مشرق وسطیٰ کے تنازعے کو طے کرنے کے لئے اسرائیل کے ساتھ براہ راست بات چیت کریں۔

فوجی بھرتی۔ مورخہ ۲۳ اپریل ۶۹ء بروز بدھ بوقت ۹ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

اعلانِ نکاح

میری لڑکی عزیزی انیسہ کا نکاح عزیزم میر صفی اللہ ابن میر امان اللہ صاحب جیکب لائن کراچی کے ہمراہ مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر پر مولانا عبدالمالک صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے احمدیہ ہال کراچی میں مورخہ ۲۱/۳/۶۹ بعد نماز جمعہ پڑھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین۔

(میر ضیاء اللہ ۷۶۔ ڈانی روڈ۔ بریڈفورڈ۔ انگلینڈ۔)

تقریب رخصتانہ

خاکسار کی بچی امۃ الودود کھوکھر کی تقریب رخصتانہ (ہمراہ عزیزم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ) مورخہ ۵/۴/۶۹ بروز ہفتہ گوجرانوالہ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم میر محمد بخش صاحب امیر ضلع نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

صدر الدین احمد کھوکھر ناظم آباد کراچی

تقریب شادی

خاکسار کے لڑکے عزیزم فاروق احمد کی شادی ہمراہ عزیزہ منیرہ صادقہ بنت مکرم عبدالرحیم صاحب کھوکھر آف گوجرانوالہ (حال مقیم قبرص) مورخہ ۱۰ اپریل بعد اتوار ہوئی احباب دعا فرمادیں مولا کریم اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(چوہدری عنایت اللہ فاروق کٹری ورکس نظام آباد۔ ضلع گوجرانوالہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد مکرم خیر دین صاحب درویش کی نظر بند ہو گئی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی نظر کی بحالی اور تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک محمد دین خادم۔ دفتر آبادی۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کو ان دنوں چند پریشانیاں درپیش ہیں جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے پریشانیوں سے نجات اور مشکلات دور ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے (ڈاکٹر ایم۔ ایس۔ طاہر۔ چٹاگانگ)

۳۔ میرے بچے امۃ الجمیل اور شکیل احمد امتحانات میں پاس ہو گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں آئندہ دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔

میز الف احمد لاہور

اسلام نے حکم دیا ہے کہ مزدور کو اس کا پورا حق دو اور حق بروقت ادا کرو

پھر اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ تمہاری دولت امیر اور غریب میں بُعد پیدا کرنے کا موجب نہیں ہونی چاہیئے

سیدنا حضرت المصلح الموعود صنعت و تجارت کے متعلق قرآنی احکام کی وضاحت کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"ایک اور حکم اسلام نے یہ دیا ہے کہ تم مزدور کو اس کا پورا حق دو اور پھر وہ حق اپنے وقت پر ادا کرو۔ گویا مزدور کے متعلق اسلام دو حکم دیتا ہے اوّل یہ کہ اس کی تنخواہ کام کے مطابق مقرر کرو، دوسرے یہ نہ کرو کہ وقت پر اس کی مزدوری ادا کرنے میں لیت و لعل سے کام لینے لگ جاؤ۔ میں نے دیکھا ہے بالعموم لوگ اس حکم کی پرواہ نہیں کرتے وہ مزدور سے پورا کام لیتے ہیں لیکن جب ان کی تنخواہ یا اجرت کی ادائیگی کا وقت آتا ہے تو اس میں تساہل سے کام لینے لگ جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ان کے دروازہ پر بار بار آتا اور اپنی تنخواہ کا مطالبہ کرتا ہے اس پر بھی وہ اسے اس کا حق ادا نہیں کرتے۔ بلکہ کہتے ہیں آج نہیں کل آنا، کل آتا ہے تو کہتے ہیں پرسوں آنا۔ اس طرح بار بار اسے اپنے پاس آنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اور پھر اس کے بعد بھی کسی دن اسے ایک روپیہ دے دیتے ہیں۔ کسی دن دو روپے دے دیتے ہیں۔ کسی دن چار روپے دے دیتے ہیں گویا اسے خراب کر کرکے اس کی مزدوری دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی مزدوری سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اگر اسے اکٹھی اجرت مل جاتی تو وہ اپنی ضروریات اکٹھی خرید لیتا اور اس طرح اسے فائدہ رہتا لیکن چونکہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اجرت دی جاتی ہے۔ اس لئے اُسے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اور پھر اکٹھی اجرت ملنے سے جو فائدہ اسے پہنچ سکتا تھا، وہ بھی نہیں پہنچتا۔ پس اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ مزدور کے ساتھ اس قسم کا سلوک نہ کیا جائے اسے اس کا حق پورا ادا کرو۔ اور پھر عین وقت پر ادا کرو۔ یہ نہ ہو کہ وہ اپنے حق کے لئے تمہارے دروازے کھٹکھٹاتا رہے۔ اور تم اسے بار بار ٹالتے ہو۔

ایک اور حکم اسلام یہ دیتا ہے کہ بے شک تم مال کماؤ لیکن دیکھو اس کے نتیجہ میں تمہارے اندر کبر پیدا نہ ہو تمہاری دولت امیر اور غریب میں فرق پیدا کرنے کا موجب نہ بن جائے، اگر کوئی دولت امیر اور غریب میں اتنا بُعد پیدا کر دیتی ہے کہ امیر اپنے غریب بھائی کے ساتھ مل کر بیٹھ نہیں سکتا۔ ایک دستر خوان پر اس کے ساتھ کھانا نہیں کھا سکتا۔ اگر وہ ملنے کے لئے آتا ہے تو امیر آدمی تکبر سے پیٹھ موڑ لیتا ہے یا غصہ اور جوش کی حالت میں اُس سے کہتا ہے تم جانتے نہیں میں کون ہوں تو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ شخص دولت کمانے کے بعد انسان نہیں رہا۔ بلکہ حیوان بن گیا ہے اور دولت صرف انسان کے لئے جائز ہے حیوان کے لئے نہیں۔ لیکن اگر کسی شخص کے پاس دولت تو آجاتی ہے مگر اس کے باوجود اس میں اور دوسرے غریب بھائیوں میں مغائرت کی کوئی دیوار حائل نہیں ہوتی وہ اپنے آپ کو کوئی علیحدہ جنس سمجھنے نہیں لگتا، وہ دوسروں کو تحقیر اور تذلیل کی نگاہ سے نہیں دیکھتا وہ ان کے ساتھ محبت سے بات چیت کرتا ہے ان کے دُکھ سُکھ میں شریک ہوتا ہے اپنے آپ کو کوئی الگ قسم کا آدمی نہیں سمجھتا۔ تو ایسے شخص کے لئے دولت کمانا بالکل جائز ہے۔

ایک اور حکم اسلام یہ دیتا ہے کہ مالدار شخص کو چاہیئے کہ وہ اپنی موت کے وقت رشتہ داروں کو یہ وصیت کر جائے کہ وہ اس کے مال کا کچھ حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کے غریب بندوں کے فائدہ اور ترقی کے لئے خرچ کر دیں چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (البقرۃ ع ۱۲)

یعنی اگر کوئی شخص مرنے لگے اور مال و دولت اُس کے پاس ہو تو وہ کچھ حصہ غرباء کی بہبودی اور دین کی خدمت کے لئے وقف کر دے اور اس کی اپنے رشتہ داروں کو تاکید کر جائے۔"

تفسیر کبیر سورۃ نور
صفحہ ۳۲۶، ۳۲۷

زعماء انصار اللہ جلد توجہ فرمائیں

وقف جدید کی بابرکت اور عظیم الشان تحریک سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں جاری فرمائی تھی۔ جیسا کہ حضورؓ نے فرمایا تھا اس تحریک کا مقصد ایسے مبلغ درویشوں اور چشتیوں کا پیدا کرنا ہے جو تقویٰ شعاری اور درویشانہ زندگی کا کامل نمونہ پیش کرتے ہوئے دور دراز علاقوں میں تبلیغ اسلام و احمدیت کے فرائض انجام دیں۔ اس ضمن میں حضورؓ نے یہاں تک فرمایا کہ اگر اس تحریک کو موثر و کامیاب بنانے کے لئے مجھے اپنے گھر کا اثاثہ اور پارچات تک بھی فروخت کرنے پڑے تو دریغ نہیں کروں گا۔ براہ کرم اس مبارک و مقدس تحریک کی اہمیت کے پیش نظر اپنے فرائض منصبی کو احسن سے احسن رنگ میں انجام دینے کی کماحقہٗ سعی فرمادیں۔ اپنے حلقہ جات میں جملہ افراد جماعت کے علاوہ پندرہ سال سے کم عمر کے بچوں کو بھی وقف جدید کے جہاد عظیم میں شامل فرمادیں۔ وعدہ جات اور وصولی کے کام کو تیز سے تیز تر فرمادیں اور اپنی ماہانہ رپورٹوں میں معین اعداد و شمار کے ساتھ تحریر فرمادیں کہ انصاراللہ کے ذریعہ اس سلسلہ میں کتنا کام ہوا ہے۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرمہ راج بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب چک ۱۴۵/۱۰-R جہانیاں ضلع ملتان تقریباً پانچ ماہ بعارضہ فالج بیمار رہ کر ۱۱ و ۱۲ اپریل ۶۹ء کی درمیانی رات ربوہ میں وفات پاگئی ہیں، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ۱۳ اپریل کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد از نماز مغرب بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے قبر پر دعا کرائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید محمد رفیق نقشہ نویس، ربوہ)

ڈھاکہ اور نواحی علاقوں میں طوفان سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۵۱۸ ہوگئی

صدر یحییٰ نے امدادی کاموں کے لئے ۱۰ لاکھ روپے مخصوص کر دیئے

ڈھاکہ ۱۶ اپریل۔ ڈھاکہ شہر اور اس کے نواحی علاقوں میں پرسوں ۹۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جو خوفناک طوفان آیا تھا اس سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۵۱۸ تک پہنچ چکی ہے طوفان سے پانچ ہزار سے زیادہ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ طوفان سے ڈیمرا کے صنعتی علاقہ کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے طوفان سے متاثرہ افراد کی امداد کے لئے دس لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ حکومت مشرقی پاکستان پہلے ہی امدادی کاموں کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپے کی رقم مختص کر چکی ہے۔ زون بی کے زونل لا اینڈ منسٹریٹر میجر جنرل مظفرالدین نے کل بھی متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ڈھاکہ میڈیکل ہسپتال میں زخمیوں کی عیادت کی۔

اس طوفان نے شہر میں بدوست تباہی مچادی۔ یہ طوفان بنگالی سال کے پہلے دن آیا۔ طوفان ۴۵ منٹ تک جاری رہا جس کے بعد بارش ہوگئی۔ طوفان نے بیسیوں گاؤں، مال باغ، رام پور کھل گاؤں، اور بسادوں کے قصبوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ سینکڑوں کچے مکانات گر گئے مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں۔ سینکڑوں افراد اڑتی ہوئی ٹینوں سے زخمی ہوگئے۔ اور بیشتر درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ ڈھاکہ میڈیکل ہسپتال میں زخمی مرد، عورتوں، اور بچوں کا تانتا بندھ گیا۔ جن کے لئے عملہ ناکافی ہونے پر میڈیکل کالج کے طلباء کو بلایا گیا۔ طوفان سے بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ متعدد قصبے اندھیرے میں ڈوب گئے۔ ڈھاکہ فائر بریگیڈ کے ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ قصبہ ڈیمرا میں جو ڈھاکہ سے سات میل دور ہے ایک سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵